صحیح مسلم شریف

مع مختصر شرح نووی مترجم

۷،۴۲۲ احادیث نبوی کا روح پرور اور ایمان افروز ذخیرہ

ترجمہ: علامہ وحید الزمان

ناشر: خالد احسان پبلشرز لاہور

۷۴۲۲ احادیث نبوی کا روح پرور اور ایمان افروز ذخیرہ



صحیح مسلم شریف

مع مختصر شرح نووی مترجم

جلد سوم

امام مسلم بن الحجاج ؒ نے کئی لاکھ احادیث نبوی ؐ سے انتخاب فرما کر مستند اور صحیح احادیث جمع فرمائی ہیں۔

ترجمہ:
علامہ وحید الزمان ؒ

لَأْوَائِهَا وَشِدَّتِهَا كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا أَوْ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ)) يَعْنِي الْمَدِينَةَ.

٣٣٤٧- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ قَالَ ((لَا يَصْبِرُ عَلَى لَأْوَاءِ الْمَدِينَةِ وَشِدَّتِهَا أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِي إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوْ شَهِيدًا)).

۳۳۴۷- مذکورہ بالا حدیث اس سند سے بھی مروی ہے۔

٣٣٤٨- عن أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِمِثْلِهِ.

۳۳۴۸- اس سند سے بھی مذکورہ بالا حدیث مروی ہے۔

٣٣٤٩- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ((لَا يَصْبِرُ أَحَدٌ عَلَى لَأْوَاءِ الْمَدِينَةِ بِمِثْلِهِ)).

۳۳۴۹- اس سند سے بھی مذکورہ بالا حدیث روایت کی گئی ہے۔

بَاب صِيَانَةِ الْمَدِينَةِ مِنْ دُخُولِ الطَّاعُونِ وَالدَّجَّالِ إِلَيْهَا

باب: طاعون اور دجال سے مدینہ طیبہ کا محفوظ رہنا

٣٣٥٠- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ((عَلَى أَنْقَابِ الْمَدِينَةِ مَلَائِكَةٌ لَا يَدْخُلُهَا الطَّاعُونُ وَلَا الدَّجَّالُ)).

۳۳۵۰- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ کے ناکوں پر فرشتے ہیں کہ اس میں طاعون اور دجال نہیں آسکتا۔

٣٣٥١- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ قَالَ ((يَأْتِي الْمَسِيحُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ هِمَّتُهُ الْمَدِينَةُ حَتَّى يَنْزِلَ دُبُرَ أُحُدٍ ثُمَّ تَصْرِفُ الْمَلَائِكَةُ وَجْهَهُ قِبَلَ الشَّامِ وَهُنَالِكَ يَهْلِكُ)).

۳۳۵۱- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسیح دجال آوے گا مشرق کی طرف سے ارادہ اس کا مدینہ کا ہوگا یہاں تک کہ اترے گا کوہ احد کے پیچھے اور فرشتے اس کا منہ وہیں سے شام کی طرف پھیر دیں گے اور وہیں تباہ ہو جائے گا۔

(۳۳۵۰) ☆ اس حدیث سے فضیلت مدینہ کی اور ثواب وہاں کی سکونت کا اور درجہ وہاں کے ساکنین کا معلوم ہوا۔

(۳۳۵۱) ☆ مسیح کا لفظ جناب عیسیٰؑ کے واسطے بولا جاتا ہے اور دجال کے واسطے بھی اور اس کے دو معنی ہیں ایک چھونے والا۔ اس معنی سے حضرت عیسیٰؑ پر اس کا اطلاق آتا ہے کہ وہ جس کو چھو دیتے تھے اچھا ہو جاتا تھا۔ اور مسیح کے معنی ممسوح بھی ہیں یعنی ملا ہوا دبا ہوا' اس کی آنکھ چونکہ اندھی ہے اس لیے اسے مسیح کہا یا اس نظر سے کہ وہ بھی دعویٰ کرے گا کہ میں مسیح ہوں اور لوگ اس خبیث کے دھوکے اور فریب میں آجائیں گے۔